۱۵

مرثیہ

۱
مومنو خاتمہ آل عبا ہوتا ہے
قتل رن میں پسر شیر خدا ہوتا ہے
عہد سے عقل کا جو وعدہ تھا وفا ہوتا ہے
جگر فاطمہ امت پہ فدا ہوتا ہے
نحر آفت میں مصیبت میں بڑی ہیں شبیر
لاکھ اسوار ہیں اور ایک حلقے میں گھرے ہیں شبیر

۲
ہر طرف دیکھتے ہیں پھر کے معصومہ پیاس
نہ تو چھپا نظر آتا ہے نہ بھائی عباس
رو کے فرماتی ہیں کوئی نہ رہا ہے یاس
ہم اسیروں کی خبر لیگا کوئی ہیں تا آس
ابھی مرگ تھا غم سبط نبی نے دیکھا
شکر ہے داغ ہمارا نہ کسی نے دیکھا

[illegible]

۳
ہیں کہتی ہیں کہ او مری پیاری اکبر
چھوڑ کر مایکو کس سمت سدھاری اکبر
کوئی ہیں سر پہ مرے جو واری اکبر
مرتے دم دیکھ لیں ہمشکل ہماری بیٹا
قبر میں ساتھ گئی آہ ہماری بیٹا

= سوال سیمین پر جا کے جو سیت کو تی یا یه
اصغر
مان لوبی له اب ضبط کا یار انیس
بیلیسی ... نام قمبار انیس
سکون سید سکون یا بلخی ای ای سحل
اصغر
ریتی
نام اتنی بین بن ابلیس
... لگا کی جوی
سے لگاکی سید یارا
مسب سکوبی پر جیانی ... انیس ... سوا ب ... شیر سیدیارا
پیاز ندو نین ... لیگا لذا انیس
ناتیلیو انستا انیب
کا لوکی ام اسید یار انیب
سوا ... انیس ... لالس ... بیگو
مقدو ... کابین اصغر
یا بیی ... ماری ... اصغر
انیب ... هاره نیبن
پیچون ... اوتا ... کالوکی
قسمت ... تیلیح
فقط تمام شد
اثاری
سلام ... دلیر
یا بایکی مقتل بین اثنا
اصغر
آستط ... انیب
فنگل لولو یا لبو ... انیس ... ایرسا ... اب یه
فیتم ... اشتلک ... ایه
... قالب ... یسا ... بسا

۲۲

نیزہ پہ جو خورشید سا چمکا سر شبیر
موہنہ پیٹ کے چلانیلگی زینب دلگیر
یہ کیا نظر آیا مجھی ہی یہی میری تقدیر
اس خون بھری تصویر کے قربان یہ ہمشیر
احوال میرا ایک نظر دیکھی بہائی
سر ننگی کھڑی ہو نمین ادہر دیکھی بہائی

۲۳

اس فکر مین جنبان تھے دم ذبح شاہ
جو غل یہ ہوا نکلی ہی بنت اسد اللہ
سر تن سی جدا ہوتی ہوئی شہ کی جو آہ
لب دونون کھلی رہ گئی اور خلد کی راہ
غلطان ہوا خون مین سر پر تو رہی تہی
بسمل سی تڑپنی لگی بیٹھی ہی نہ ہی

بابا ہمین کہہ کہی نہ اسوقت پکارو
بابا کا گلا کٹتا ہی مان پاس سے مارو
پھٹتا ہی جگر ہاتھو نکو سینہ پہ مارو
فوج آتی ہی کانو نسی گہر جلد اوتارو
اندوہ یتیمی نہین آسان سکینہ
لو جاؤ اب اللہ نگہبان سکینہ